



دونوں صور کے پھونکے جانے کا درمیانی وقفہ چالیس کا ہے، لوگوں نے پوچھا: ابو ریر (رضی اللہ عنہ)! کیا چالیس دن مراد ہیں؟ انہوں نے اس کا انکار کیا۔ پھر لوگوں نے پوچھا: چالیس سال؟ ابو ریر رضی اللہ عنہ نے انکار کیا۔ پھر لوگوں نے پوچھا: چالیس مہینے؟ ابو ریر رضی اللہ عنہ نے اس سے بھی انکار کیا۔

ابو ریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دونوں صورتوں کے پھونکے جانے کا درمیانی وقفہ چالیس کا ہے“، لوگوں نے پوچھا: ابو ریر (رضی اللہ عنہ)! کیا چالیس دن مراد ہیں؟ انہوں نے اس کا انکار کیا۔ پھر لوگوں نے پوچھا: چالیس سال؟ ابو ریر رضی اللہ عنہ نے انکار کیا۔ پھر لوگوں نے پوچھا: چالیس مہینے؟ ابو ریر رضی اللہ عنہ نے اس سے بھی انکار کیا اور فرمایا: ”انسان کی ہر چیز فنا ہو جائے گی، سوائے ریڑھ کی ہڈی کے کہ اسے ساری مخلوق دوبارہ بنائی جائے گی۔ پھر اللہ تعالیٰ آسمان سے بارش نازل کرے گا، جس سے وہ سبز کی طرح اُگ جائیں گے“

[صحیح] [متفق علیہ]

جلیل القدر صحابی ابو ریر رضی اللہ عنہ نے ہمیں خبر دی کہ انہوں نے نبی ﷺ کو ذکر کرتے ہوئے سنا کہ نفخہ صعب (پہلا صور) اور نفخہ بعث (آخری صور) کے مابین کی مدت چالیس روز ہے آپ رضی اللہ عنہ سے اس عدد کے متعلق پوچھا گیا کہ اس سے دن، مہینے یا سال مقصود ہے؟ وہ جواب دینے سے رک گئے۔ یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے اس کے متعلق کچھ نہیں سنا۔ پھر ذکر کیا کہ اللہ تعالیٰ آدمی کے منی کی طرح گاڑھا پانی پرسیائے گا، جس سے لوگ اپنی قبروں سے جی اٹھیں گے، جس طرح کہ خش و خاشاک اُگ آتے ہیں۔ پھر وہ نکل کر رب العالمین کے سامنے حساب کے لیے کھڑے ہوں گے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4929>

